سازشی ہتھکنڈوں سے ہم نہ ماضی میں ڈرے ہیں اور نہ اب ڈریں گے۔الطاف حسین

دنیا کی کوئی طاقت سازشی ہتھکنڈوں کے ذریعے ہمیں نہ ماضی میں حق پرستانہ جدوجہد سے ہٹا سکی ہے اور نہ اب ہٹا سکتی ہے

امن دشمن عناصر کراچی میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشیں کررہے ہیں

کارکنان وعوام کسی بھی اشتعال انگیزی کے جواب میں کسی بھی قسم کا ردعمل نہ کریں اور ہر قسم کی محاذ آرائی سے گریز کریں

حق پرست نمائندے بھرپور عوامی رابطہ مہم شروع کردیں، عوام کو صبر وتحمل اور افہام وتفہیم سے رہنے اور امن برقرار رکھنے کا درس دیں

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور منتخب حق پرست نمائندوں سے خطاب

لندن ۔۔۔21، مئی 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور حق پرست عوام سے کہا ہے کہ وہ آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے اتحاد کا بھرپور مظاہرہ کریں اور اپنے مثالی اتحاد سے ایک بار پھر دنیا کو بتادیں کہ سازشی ہتھکنڈوں سے ہم نہ ماضی میں ڈرے ہیں اور نہ اب ڈریں گے اور دنیا کی کوئی طاقت اپنے سازشی ہتھکنڈوں کے ذریعے ہمیں نہ ماضی میں حق پرستانہ جدوجہد سے ہٹا سکی ہے اور نہ اب ہٹا سکتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور منتخب حق پرست نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رابطہ کمیٹی پاکستان کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، شکیل عمر، وسیم آفتاب، بابر خان غوری، عادل صدیقی، نیک محمد، رابطہ کمیٹی لندن کے ارکان سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، محمد اشفاق، جاوید کاظمی، آصف صدیقی، مصطفیٰ عزیز آبادی، حق پرست صوبائی وزیر بلدیات محمد حسین، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید جمیل اور ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد شریف موجود تھے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض امن دشمن عناصر سندھ خصوصاً کراچی میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشیں کررہے ہیں اور اس مقصد کیلئے اشتعال انگیز کارروائیاں کی جارہی ہیں تاکہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے مشترکہ جدوجہد کرنے کے بجائے ماضی کی طرح ایک بار پھر آپس میں لڑنے لگیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریک کے تمام کارکنوں، ذمہ داروں اور حق پرست عوام کیلئے میرا پیغام یہی ہے کہ وہ تمام قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے رابطہ کرکے انہیں ان سازشوں سے آگاہ کریں اور کسی بھی جانب سے کی جانے والی اشتعال انگیز کارروائی کے جواب میں کسی بھی قسم کا ردعمل نہ کریں اور ہر قسم کی محاذ آرائی سے گریز کریں کیونکہ سازشی عناصر نہ صرف عوام کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں بلکہ اپنی شرپسندانہ کارروائیوں کے ذریعے صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں اور شہر میں جاری تعمیر وترقی کے سفر کو بھی روکنا چاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں ہر قسم کی شرپسندی اور اشتعال انگیزی کا جواب صبر وتحمل اور ضبط وبرداشت سے دینا ہے اور پیار، محبت، امن اور بھائی چارے کے ذریعے شہر کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنانا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور حق پرست عوام آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے اتحاد کا بھرپور مظاہرہ کریں اور اپنے مثالی اتحاد سے ایک بار پھر دنیا کو بتادیں کہ سازشی ہتھکنڈوں سے ہم نہ ماضی میں ڈرے ہیں اور نہ آئندہ ڈریں گے اور دنیا کی کوئی طاقت اپنے سازشی ہتھکنڈوں کے ذریعے ہمیں نہ ماضی میں حق پرستانہ جدوجہد سے ہٹا سکی ہے اور نہ اب ہٹا سکتی ہے۔جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ناظمین اور کونسلروں کو ہدایت کی کہ وہ بھرپور عوامی رابطہ مہم شروع کردیں، عوام کو شرپسندوں کی سازشوں سے آگاہ کریں، عوام کو صبر وتحمل اور افہام وتفہیم سے رہنے اور اپنے اپنے علاقوں کا امن برقرار رکھنے کا درس دیں۔انہوں نے تمام حق پرست نمائندوں پر زور دیا کہ وہ تمام تر رکاوٹوں اور سازشوں کے باوجود عوام کے مسائل کے حل کیلئے بھرپور کوششیں کریں اور بلاامتیاز رنگ ونسل، زبان ومذہب عوام کی خدمت کریں۔

12 مئی کے واقعہ کی باریک بینی کے ساتھ اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ قوم کے سامنے حقائق آسکیں۔الطاف حسین

عوام کو آج تک اس سوال کا جواب نہیں مل سکا ہے کہ 12 مئی کو پولیس اور رینجرز شہریوں کے تحفظ کیلئے موقع پر کیوں نہیں پہنچی؟

وزارت داخلہ کا یہ الزام بھی سراسر غلط ہے کہ 12 مئی کو سڑکوں پر ٹینکر ایم کیوایم نے کھڑے کئے تھے، گورنر ڈاکٹر عشرت العباد سے گفتگو

جو لوگ ایم کیوایم کو واقعہ کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں وہ جواب دیں کہ ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کو کس نے گولیاں ماریں؟

لندن ۔۔۔21، مئی 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ 12 مئی کے واقعہ کی باریک بینی کے ساتھ اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ قوم کے سامنے حقائق آسکیں۔انہوں نے یہ بات گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی جنہوں نے آج ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں جناب الطاف حسین سے ملاقات کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ عوام کو آج تک اس سوال کا جواب نہیں مل سکا ہے کہ 12 مئی کو جب ایم کیوایم کی ریلیوں پر فائرنگ ہوئی تو پولیس اور رینجرز شہریوں کے تحفظ کیلئے موقع پر کیوں نہیں پہنچی؟انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ کی جانب سے ایم کیوایم پر لگایا جانے والا یہ الزام بھی سراسر غلط ہے کہ 12 مئی کو سڑکوں پر ٹینکر ایم کیوایم نے کھڑے کئے تھے، یہ سب ایم کیوایم کے خلاف سازش کا حصہ ہے۔انہوں نے

کہا کہ ایم کیوایم پر اپوزیشن کی ریلیوں پر فائرنگ کا الزام بھی سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ اگر کسی جماعت کا ارادہ فساد کرنے کا ہوتو وہ اپنے گھر کی خواتین، معصوم بچوں، بچیوں اور بزرگوں کو نہیں لاتی جبکہ ریکارڈ پر موجود ہے کہ ایم کیوایم کی ریلیوں میں نوجوان ہی نہیں بلکہ خواتین، معصوم بچے، بچیاں اور بزرگ شامل تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 12 مئی کا واقعہ اپوزیشن جماعتوں کی مشترکہ سازش تھی کہ کسی طریقے سے چیف جسٹس کی آمد پر ایم کیوایم کی ریلی کو آگ اور خون میں نہلا دیا جائے اور پھر دہشت گردی کا سارا الزام بھی ایم کیوایم کے سر لگا دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے کسی جماعت کی ریلی پر فائرنگ نہیں کی بلکہ اپوزیشن جماعتوں کے مسلح افراد نے ایم کیوایم کی ریلی پر فائرنگ کی جس کے ثبوت میڈیا پر بھی آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ایم کیوایم کو اس سارے واقعہ کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں وہ اس بات کا جواب دیں کہ 12 مئی کو ایم کیوایم کے جو 14 کارکنان اور ہمدرد شہید ہوئے انہیں کس نے گولیاں ماریں؟ ایم کیوایم کے درجنوں کارکن کن کی گولیوں سے زخمی ہوئے؟ جناب الطاف حسین نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد سے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ کی باریک بینی کے ساتھ اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ قوم کے سامنے حقائق آسکیں اور عوام جان سکیں کہ 12 مئی کے سانحہ کا ذمہ دار کون تھا۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین اور گورنر سندھ نے 12 مئی کے سانحہ میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

حقوق نسواں، انسانی حقوق اور جمہوریت کی خود کو علمبردار کہلانے والی پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمان کی گاڑی سے 12 مئی کو فائرنگ اور دہشت گردی کے جو واقعات عوام کے سامنے آئے ہیں اس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے

ایم کیوایم مرکز نائن زیرو پر حیدر عباس رضوی، فیصل سبزواری کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔متحدہ قومی موومنٹ نے انسانی حقوق کی عالمی اور مقامی تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ پیپلز پارٹی کی مرکزی رہنما شیری رحمان کی گاڑی سے 12 مئی کو ہونے والی فائرنگ اور دہشت گردی کے مذموم عمل کا فوری طور پر سخت نوٹس لیں۔ انہوں نے یہ مطالبہ پھر دوہرایا کہ 12 مئی کو دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطح کا آزاد کمیشن مقرر کیا جائے جو اس بات کی تحقیقات کر سکے کہ 12 مئی کے سانحہ میں کونسے عناصر ملوث ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شیری رحمان سمیت اپوزیشن جماعتوں کے دیگر رہنماؤں کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کی پر امن ریلی پر ہونے والی فائرنگ کے حوالے سے مقدمات درج کرنے اور اس حوالے سے دیگر عوامل اور موجودہ صورتحال پر لندن میں ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے اہم اجلاس میں غور ہو رہا ہے جس کی تفصیلات اور اپنے آئندہ کے لائحہ عمل سے عوام کو جلد آگاہ کر دیا جائے گا۔ یہ بات پیر کو ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر منعقدہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی گئی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین، اراکین رابطہ کمیٹی محترمہ خورشید افسر، شاہد لطیف، اشفاق منگی، حق پرست وفاقی وزیر صفوان اللہ، وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور ڈاکٹر عامر لیاقت حسین، صوبائی وزیر رؤف صدیقی، ارکان قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی، سید اخلاق حسین عابدی اور رکن سندھ اسمبلی فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔ اس موقع پر حیدر عباس رضوی نے بتایا کہ پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمان نے اپنی 20 مئی کی پریس کانفرنس کے دوران انتہائی بھونڈے انداز اور مذموم طریقے سے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے عوام کو تذبذب کا شکار کرنے کی کوشش کی ہے تاہم انہوں نے کم از کم اس بات کو قبول کرتے ہوئے ہمارے الزام کی تصدیق کر دی کہ 12 مئی کو ڈرگ روڈ شاہراہ فیصل پر حملہ آور جیپ ان ہی کی ملکیت تھی جسے وہ ڈرائیور کر رہی تھیں تاہم انہوں نے نہایت مضحکہ خیز نکتہ بیان کرتے ہوئے گاڑی پر سوار فائرنگ کرتے ہوئے دہشت گرد کو بچہ قرار دیا اور یہ کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ وہ بچے کون تھے۔ اس موقع پر حیدر عباس رضوی نے ایم کیوایم کی جاری کردہ ویڈیو ''کڑوا سچ'' کا وہ منظر صحافیوں کو دوبارہ دکھایا جس میں واضح طور پر دو مسلح افراد جیپ کے دونوں دروازوں پر کھڑے ہو کر فائرنگ کرتے نظر آئے اور بعد ازاں ان میں سے ایک شخص گاڑی کے اندر جا بیٹھا لہٰذا یا تو یہ ہو سکتا ہے کہ اس مسلح شخص کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا اور اگر یہ دونوں باتیں ممکن نہیں تو یقیناً تیسری بات یہی ہو سکتی ہے کہ اسے انہوں نے اپنی گاڑی میں پناہ دیدی۔ حیدر عباس رضوی نے مزید بتایا کہ شیری رحمان نے الزام عائد کیا ہے کہ ہماری جیپ پر ڈیڑھ گھنٹے تک مسلسل فائرنگ ہوتی رہی اور ہمارے زخمی گارڈ کے خون سے گاڑی رنگین ہو گئی جبکہ مذکورہ ویڈیو میں نہ تو کہیں جیپ پر کسی ایک گولی کا نشان نظر آیا اور نہ ہی خون کا کوئی معمولی سا دھبہ بھی دکھائی دیا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ شیری رحمان حقائق سے منہ موڑ رہی ہیں۔ حیدر عباس رضوی اور فیصل سبزواری نے پریس کانفرنس کے دوران شیری رحمان کی جانب سے ایم کیوایم پر میڈیا کی آزادی پر قدغن لگائے جانے کے الزام کے جواب میں کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنماء ماضی بھول جاتے ہیں اور انہیں یہ یاد نہیں کہ جب نواب اکبر بگٹی نے بینظیر بھٹو کے خلاف چند الفاظ کہے تھے تو اس کی اشاعت پر پیپلز پارٹی کے کارکنان نے روزنامہ جنگ کے دفتر کو کئی گھنٹوں تک یرغمال بنائے رکھا لہٰذا پیپلز پارٹی کے رہنما جذبات سے مغلوب ہو کر اپنے زورِ خطابت میں غلط بیانی سے پرہیز کرتے ہوئے اپنے ماضی کی حرکات کو ضرور یاد رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کی پریس کانفرنس میں ان کے ایک رہنماء راشد ربانی بھی موجود تھے یہ وہی ہیں کہ جب پیپلز پارٹی کے دہشت گرد ونگ الذوالفقار نے کچھ پاکستانی شہریوں کو یرغمال بنا کر اپنے 52، افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا تو اس فہرست میں راشد ربانی بھی شامل تھے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ صرف ان کا تعلق الذوالفقار سے تھا بلکہ رہائی کے بعد وہ افغانستان میں دہشت گردی کی تربیت لینے بھی گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم یہ سوال کرتی ہے کہ پیپلز پارٹی کی ایک خاتون رہنما نے چند روز قبل ایک ٹی وی چینل پر آکر عوام کو یہ پیغام دیا تھا کہ ہم ایک بار نہیں دس مرتبہ نصیر اللہ بابر کو کراچی پر مسلط کریں گے اور اگر ہماری حکومت قائم ہوئی تو ایک اور نصیر اللہ بابر کو تعینات کیا جائے گا لیکن جب اس وقت کے صدر فاروق احمد خان لغاری نے پیپلز پارٹی کی حکومت برطرف کی تھی تو ان پر دیگر الزامات کے ساتھ ماورائے عدالت قتل اور نہتے عوام کو گولیوں کا نشانہ بنانے کا الزام بھی شامل تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی پی پی رہنماؤں نے ایم کیوایم کے تین شہداء کو اپنا ظاہر کرتے ہوئے یہ بیان دیا کہ دو کارکنان پیپلز پارٹی اور ایک مسلم لیگ (ن) کا تھا، ہماری درخواست ہے کہ پیپلز پارٹی اپنی فہرست کو دوبارہ چیک کر لے کیونکہ ہم ایسی بھی پریس کانفرنس منعقد کر سکتے ہیں جس میں 12 مئی کو شہید ہونے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنان کے لواحقین کو پیش کیا جا سکے اور ہم یہ بھی چاہیں گے کہ ایسی ہی پریس کانفرنس پیپلز پارٹی والے بھی اپنے دعوے کے ثبوت کے طور پر کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب موقع ہے کہ پیپلز پارٹی والے اپنی غلطی کو تسلیم کریں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کے بجائے کراچی کو

امن وسکون کا شہر رہنے دیں، یہ شہر جو راتوں کو جاگنے لگا تھا، جہاں مکمل امن وامان اوراس کی پہچان ایکسپوسٹی کے طور پر ہو رہی تھی اپوزیشن رہنماؤں نے اپنے عمل سے اسے بدامنی کا شکار کر دیا ہے اور یہ الزام لگانا کہ 12 مئی کے حقائق کی پیش کردہ ویڈیو ''کڑوا سچ'' نام نہاد تھی نہایت غلط ہے اور اگر کسی کو ان حقائق پر شک ہے تو ہم ان کی غلط فہمی دور کرنے کو تیار ہیں اور کئی گھنٹوں پر محیط جو ویڈیو شواہد ہمارے پاس ہیں عنقریب ''کڑوا سچ'' کے دوسرے حصہ میں اسے عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

پختون عوام کراچی میں لسانی فسادات کی سازشوں سے ہوشیار رہیں، پی پی او سی

اسفندیار ولی کو چارسدہ اور پشاور میں دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کی توفیق کیوں نہیں ہوئی؟

کراچی۔۔۔21 مئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج محمد سردار خان اور کمیٹی کے دیگر اراکین نے کہا ہے کہ کراچی میں پختون مہاجر فسادات کی سازش کرنے والے عناصر غریب پختونوں کے کھلے دشمن ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک طے شدہ سازشی منصوبے کے تحت کراچی میں مسلح دہشت گردی کروا کر کراچی میں لسانی فسادات کی آگ بھڑکانے کی سازش کی گئی تاکہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں دہشت گردی کے دوران صوبہ سرحد کے شہر چارسدہ میں 35 افراد ہلاک اور درجنوں شدید زخمی ہوئے لیکن اسفندیار ولی کو ان متاثرہ افراد کے گھروں پر جانے کی توفیق نہیں ہوئی اور نہ ہی عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے اس دہشت گردی کے خلاف چارسدہ میں ہڑتال کی کال دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح 12 مئی کے سانحہ کے بعد صوبہ سرحد کے شہر پشاور کے ایک ہوٹل میں بم دھماکے میں 25 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے لیکن اسفندیار ولی کو ان پختون بھائیوں کے گھروں پر جاکر متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی توفیق ہوئی، نہ اے این پی کی جانب سے اس دہشت گردی کے خلاف ہڑتال کی کال دی گئی اور نہ ہی متحدہ مجلس عمل کی صوبائی حکومت سے استعفے کا مطالبہ کیا گیا۔ پی پی او سی کے ارکان نے کہا کہ دراصل اسفندیار ولی اوران کے حواریوں نے بھاری معاوضہ وصول کرکے کراچی میں غریب پختونوں کو مہاجروں سے لڑانے کی سازش تیار کی ہے یہی وجہ ہے کہ یہ عناصر باچا خان کی تعلیمات کے مطابق امن وسلامتی اور پیار ومحبت کا درس دینے کے بجائے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ایک دوسرے سے لڑانے پر تلے ہوئے ہیں اور ہر جگہ ہڑتال اور انتقام کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسفندیار ولی کے اس مفاد پرستانہ عمل وکردار سے باچا خان اور خان ولی خان کی روحیں تڑپ رہی ہونگیں۔ پی پی او سی کے ارکان نے کراچی میں بسنے والی تمام قومیتوں بالخصوص پختون عوام سے اپیل کی کہ وہ کراچی میں لسانی فسادات کی سازشوں سے ہوشیار رہیں اور آپس میں امن ومحبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہر میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

☆☆☆☆☆